کی بنا پر نژادِنو کے محاورے اور اسلوب سے اچھی طرح آگاہ ہیں۔ مزید برآں حسن ترتیب کا ملکہ انھیں حاصل ہے جس کی بدولت اپنی طرف سے زیادہ کچھ کہے بغیر محض قادیانی اقتباسات کو صحیح ترتیب اور عنوان لگا دینے سے ہی انھوں نے مدّعا کو غیر معمولی وضاحت کے ساتھ ثابت کیا ہے۔

زیرِ نظر طباعت ہمارے محترم اور بزرگ مجاہدِ ختمِ نبوّت جناب عبدالرحمٰن باوا مدظلہ کی تحقیق و تصحیح سے شائع ہوئی ہے۔ فاضل محقق نے کتاب کی خدمت میں بہت محنت کا مظاہرہ کیا ہے۔ کتاب خوبصورت کمپیوٹر کمپوزنگ، مضبوط جلد بندی، حوالوں کی جدید تخریج اور متنِ کتاب کی کمزوریوں کی تصحیح جیسی خوبیوں سے متصف ہونے کی وجہ سے مزید قیمتی ہوگئی ہے۔ پروف کی غلطیاں مقدار اور نوعیت کے اعتبار سے خاصی قلیل ہیں۔ البتہ فاضل محقق اگر مروّجہ اصولِ تحقیق متون (مثلاً محقق کے اضافوں کو حاشیے میں درج کرنا، مرتّب فہرست کتابیات جس میں سنین اور مقام اشاعت مذکور ہوں اور اشاریے کا اضافہ وغیرہ) کو ملحوظ رکھ لیتے تو نور علی نور کی کیفیت حاصل ہو جاتی۔ جیسا کہ ذکر ہوا، یہ کتاب تحفظ ختم نبوّت کے موضوع پر بڑی بڑی لائبریریوں سے بے نیاز کر دینے والی کتاب ہے۔ جو حضرت عبدالرحمٰن باوا مدظلہ کے اشراف و اعتناء کے بعد اس حالت میں اپنی سابقہ طباعتوں سے کہیں زیادہ سہل الاستفادہ اور دیدہ زیب ہوچکی ہے۔ اللہ تعالی جناب مؤلف مرحوم و مغفور اور جناب محقق کی اس کاوش کو قبول فرمالیں اور میزان حسنات میں مندرج فرمائیں۔

● نام کتاب: اقوالِ محمود　　تالیف: اختر کاشمیری　　تدوین و اضافہ: محمد فاروق قریشی

ناشر: مفتی محمود اکیڈمی، جمعیت سیکرٹریٹ، علامہ بنوری ٹاؤن۔ کراچی　　ضخامت: ۳۰۴ صفحات　قیمت: ۳۰۰ روپے۔

جمعیت علمائے اسلام پاکستان کے جلیل القدر رہنما حضرت مولانا مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ زمانہ قریب کی ایک عبقری شخصیت تھے۔ آں جناب جہاں ایک صائب الرائے مفکر اور ایک عزیمت گام مسلّمہ سیاسی رہنما تھے وہیں خالص علمی و درسی میدان میں بھی انتہائی بلند پایہ کے عالم دین اور مفتی تھے۔

۱۹۷۰ء کی دہائی پاکستان میں روس نواز سوشلسٹ نظریاتی سیاست کے عروج اور پھر زوال کی دہائی تھی۔ ہر طرف ایشیا سرخ ہے کے نعرے تھے۔ یہاں کا دین مخالف طبقہ اپنی بد باطنی و بدنہادی کی اکلوتی پناہ گاہ کے طور پر سوشلزم کو پاکستان امپورٹ کرنے کی سرتوڑ کوششوں میں لگا ہوا تھا۔ ایسے میں اللہ تعالی نے جن خوش بخت رہنمایانِ قوم سے دین متین کی حفاظت کا کام لیا ان کے سرگروہوں میں حضرت مولانا مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ کا اسم گرامی شامل ہے۔

زیرِ نظر کتاب حضرت مفتی صاحب قدس سرہٗ کے ملفوظات وارشادات کا گراں قدر مجموعہ ہے جسے پہلی بار معروف صحافی جناب اختر کاشمیری نے ۱۹۷۴ء میں ترتیب دے کر شائع کیا اور اب ہمارے مکرّم جناب محمد فاروق قریشی صاحب نے اضافوں کے ساتھ مدوّن کر کے نشرِ مکرّر کیا۔ کتاب مختصر اقوال کا مجموعہ ہے جس میں اس ہنگامہ خیز دور سیاست کا رنگ نظر آتا ہے جس میں حضرت مفتی صاحب نور اللہ مرقدہ راہِ عزیمت پر گامزن تھے۔ لیکن یہ رنگ اس کتاب کا یا حضرت مفتی صاحب